بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت ہائے برطانیہ کے لئے تربیت کا عملی منصوبہ

جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان فرمودہ اصولی ہدایات پر مبلغین اور سیکرٹریان تربیت اور بعض صدران جماعت کے مشورہ کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ حضور انور کی منظوری کے بعد فوری طور پر نافذ العمل ہو جائے گا اور برطانیہ کی سب جماعتوں کے لئے مستقل دستور العمل کے طور پر ہوگا۔

> ''تربیت کے سلسلہ میں ہر سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔تربیت کا کام صحیح طور پر ہو جائے تو باقی شعبہ جات کے کام بھی خود بخود ہوتے چلے جائیں گے اور مجموعی طور پر جماعت میں بیداری ہوگی'' (ارشاد حضور انور)

مبلغین اور مربیان کا کردار:

1۔ جملہ مبلغین اور مربیان کا بنیادی کام تربیت، تبلیغ اور تعلیم کے شعبہ جات سے متعلق ہے۔لہٰذا ان شعبہ جات میں ان کا کردار کلیدی ہوگا۔

2۔اس تربیتی منصوبہ کی تعمیل، تنفیذ، نگرانی اور بار بار یاددہانی کا فریضہ مبلغین کے ذمہ ہوگا۔تربیت کی ذمہ داری بہت اہم اور وسیع ہے۔اس سلسلہ میں سب مبلغین زیادہ سے زیادہ کام کریں اور بھرپور کردار ادا کریں۔

3۔ مبلغین کا فرض ہوگا کہ اپنے حلقہ کے صدران جماعت سے رابطہ کے علاوہ مقامی سیکرٹریان تربیت سے ان کا مستقل اور تفصیلی رابطہ ہمیشہ قائم رہے۔ان کی راہنمائی، مدد اور حوصلہ افزائی کے ساتھ حلقہ کی ہر جماعت میں تربیتی لحاظ سے بیداری، مستعدی اور کارکردگی میں بہتری پیدا کریں۔ان امور کی طرف مسلسل توجہ دلاتے رہیں اور بہتری پر نظر رکھیں۔

4۔ ہر مبلغ کے پاس اس کے حلقہ کی سب جماعتوں کی مکمل تجنید کی فہرستیں موجود ہونی ضروری ہیں۔

5۔ مبلغین اپنے اپنے حلقہ کی سب جماعتوں کا تربیتی منصوبہ کے حوالہ سے بار بار دورہ کریں۔ جائزہ لیں کہ جماعت میں کس پہلو سے کمی یا سستی ہے۔ ان امور کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔

6۔ اپنی ہفتہ وار رپورٹ میں تربیتی منصوبہ کے حوالہ سے اپنی کارکردگی کا مختصر ذکر کیا کریں اور ہر مہینہ کے آخر پر ایک جامع رپورٹ ارسال کیا کریں۔

سیکرٹریانِ تربیت کا کردار:

مقامی سطح پر ہر جماعت میں سیکرٹری تربیت کا اس منصوبہ پر عمل کے حوالہ سے ایک اہم اور بنیادی کردار ہوگا۔ مستقل مزاجی سے اس منصوبہ کے سب حصوں پر پوری طرح عمل کرنا اور کروانا ان کا کام ہوگا۔ مقامی صدر جماعت کے تعاون سے ہر سیکرٹری تربیت کا فرض ہوگا کہ

1۔ اس منصوبہ کے حوالہ سے جماعت کے ہر فرد تک تربیت کے دائرہ کو وسیع کرے۔

2۔ اپنی جماعت میں تربیت کے حوالہ سے ایک سرگرمی اور بیداری پیدا کرے اور ہر ممکن طریق سے منصوبہ کی سب شقوں پر عمل کو یقینی بنائے۔

3۔ سیکرٹری تربیت اپنے ساتھ ایک نائب رکھے اور چند ممبران پر مشتمل ایک مقامی تربیتی کمیٹی بنائے جو سب مل کر اس کام کو آگے بڑھاتے رہیں۔

4۔ تربیت کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے مقامی طور پر منعقد ہونے والے ماہانہ اجلاسات میں تربیتی موضوعات پر ممبران جماعت کی تقاریر کروائی جائیں اور مرکز سے آنے والی تازہ ہدایات ممبران تک پہنچائی جائیں۔

اقامۃ الصلوٰۃ، مساجد اور مراکزِ نماز کا قیام اور نمازوں کا اہتمام:

پنجوقتہ نماز کا قیام اسلام کا بنیادی رکن ہے۔اس پہلو سے ابھی بہت کمی ہے۔اور مسلسل بھرپور کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔اس سلسلہ میں

1۔مساجد اور مراکز میں نمازوں کی حاضری بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ہر جماعت کے سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ وہ نمازوں کی حاضری کا ریکارڈ ایک Ledger میں محفوظ رکھے اور اس میں بہتری کے لئے مسلسل کوشش ہو۔

2۔ کام کے آغاز پر ایک جامع اور بھرپور جائزہ لیکر متعین کیا جائے کہ اس وقت حاضری کی تعداد یہ ہے۔ گویا یہ نقطۂ آغاز (Zero Point) ہوگا۔اس سے بہتری کا جائزہ لیا جاسکے گا۔

3۔ نماز کے بارہ میں تاکید کا سلسلہ مسلسل جاری رہنا چاہیے۔ ہر پانچواں، چھٹا مقامی خطبہ نماز کے موضوع پر ہونا چاہیے۔ یہ خطبہ اگرچہ مختصر ہوتا ہے اور ایسا ہی ہونا چاہیے۔نماز کی اہمیت کو بار بار اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

4۔ ہر احمدی مرد اور عورت کے لئے لازم ہے کہ وہ پنجوقت نماز ادا کرنے والا ہو۔ بالخصوص مردوں کے لئے لازم ہے کہ وہ نمازِ فجر اور نمازِ عشاء قریبی مسجد یا مرکزِ نماز میں جا کر با جماعت ادا کریں۔اس بات کا خصوصی اہتمام کیا جائے اور ان دو نمازوں کی حاضری کا ریکارڈ Ledger میں محفوظ کیا جائے۔ ہر جماعت کے سیکرٹری تربیت کو اس کا تسلی بخش انتظام کرنا چاہیے اور اس میں بہتری کی مسلسل کوشش ہو۔

5۔ نمازوں میں حاضری بڑھانے کے لئے ہر جماعت میں یہ نظام جاری کیا جائے کہ

A۔ نماز سے 15 منٹ قبل ان احباب کو جو بالعموم نماز کے لئے حاضر نہیں ہوتے، فون کے ذریعہ اطلاع کر دی جائے۔اس کے لئے Chain System بنایا جاسکتا ہے کہ ایک شخص دوسرے کو اطلاع کرے اور وہ اگلے

دوست کو اور وہ اگلے دوست کو متوجہ کرتا چلا جائے۔

B۔جن احباب کو فاصلہ کی وجہ سے یا کار نہ ہونے کی وجہ سے مسجد یا مرکز نماز میں آنے میں دقت ہو،

ان کے لئے یہ سہولت مہیا کی جاسکتی ہے کہ ساری جماعت کے چھوٹے چھوٹے حلقے بنا دئے جائیں اور ہر حلقہ میں ایک مستعد نمازی دوست پہلے سے طے شدہ وقت کے مطابق ان کو سڑک کے کنارے سے Pick کر کے مسجد لے آئے اور نماز کے بعد واپسی پر Drop کر دے۔ ہمت اور استقلال سے یہ کام کیا جائے تو نمایاں بہتری ہو سکتی ہے۔

6۔ مختلف جماعتوں میں مساجد قائم ہیں اور نئی مساجد کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے۔اس کے ساتھ ساتھ

A۔ جن مقامات پر سر دست کوئی مسجد نہیں وہاں جائزہ لینے کے بعد ایک یا ایک سے زائد مراکز نماز کا قیام ضروری ہے، جہاں وہ فجر اور عشاء کی نماز با جماعت ادا کر سکیں۔ یہ مراکز نماز ایک بیج کا کام دیں گے اور مساجد کے قیام کی راہ ہموار ہوگی۔

B۔ نماز کے مرکز کے طور پر کسی بھی احمدی دوست کے مکان پر اکٹھے ہو کر نماز با جماعت کی صورت ہو سکتی ہے۔ گھر میں نماز کا مرکز ہونا اس خاندان کے لئے باعثِ برکت ہوگا اور گھر کی خواتین اور بچے بھی نماز میں شامل ہو سکیں گے۔ اگر کسی بھی احمدی کا گھر ایسا نہ مل سکے تو کوئی اور جگہ اس وقت کے لئے کرایہ پر حاصل کی جاسکتی ہے۔اس کے لئے سیکرٹری صاحب تربیت، صدر صاحب مقامی کے ذریعہ مرکز سے منظوری لے لیں۔

C۔ جہاں ایک جگہ مسجد ہے اور احباب جماعت کی رہائش اسی شہر میں دور کے علاقوں میں ہے۔ان کے لئے جائزہ لے کر ایک یا اس سے زائد مراکز نماز قائم کئے جائیں اور کوئی احمدی بھی ایسا نہ ہو جو کسی نہ کسی مسجد یا مرکز نماز سے منسلک نہ ہو۔

خلافت سے مضبوط تعلق اور خطبات جمعہ کے سننے کا اہتمام:

1. خلافت سے مضبوط تعلق کے لئے احباب جماعت کا حضور انور کے خطبات جمعہ کا سننا بہت ضروری ہے۔ ہر جماعت میں یہ جائزہ لیا جائے کہ

A. کتنے لوگ مساجد/مراکز نماز میں آکر خطبہ جمعہ سنتے ہیں؟

B. کتنے ہیں جو توجہ سے سارا خطبہ سنتے ہیں؟

C. کتنے ہیں جو خطبہ پورے طور پر سمجھتے ہیں؟

D. کتنے ہیں جو خطبہ میں بیان کردہ عمل کرنے والی باتوں پر عمل بھی کرتے ہیں؟

2. اس جائزہ کو محفوظ کرنے کے بعد ہر مہینہ ایک بار یہ جائزہ لیا جائے کہ اس جائزہ میں بہتری ہو رہی ہے یا نہیں؟

3. تمام مساجد اور مراکز نماز میں اردو خطبہ جمعہ کے علاوہ انگریزی ترجمہ کے سنانے کا بھی انتظام کیا جائے۔

4. احباب جماعت کو بار بار مختلف ذرائع سے مطلع کیا جائے کہ خطبہ جمعہ کس کس وقت اور کن کن ذرائع سے سنا جاسکتا ہے۔

5. ہر جمعہ کے روز احمدی گھروں میں MTA پر شام کو REPEAT کے طور پر آنے والا خطبہ جمعہ ساری فیملی کو اکٹھے بیٹھ کر دیکھنا اور سننا چاہیے۔ بچوں کے لئے مشکل الفاظ کی وضاحت بھی بتادی جائے۔

6. خطبات جمعہ سننے کی برکات اور فوائد پر تقاریر اور درس کا سلسلہ جاری کیا جائے تاکہ نہ سننے والوں کو اس طرف رغبت پیدا ہو سکے۔

7. خطبہ جمعہ کا خلاصہ Alislam.org پر خطبہ کے جلدی بعد آجاتا ہے۔ نیز دو روز میں الفضل ربوہ میں خطبہ کا خلاصہ صفحہ اوّل پر آجاتا ہے۔ ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

8. سیکرٹری تربیت یو۔کے کی طرف سے بھی خطبہ کے اہم امور جمعہ کی شام تک اردو اور انگریزی میں ساری جماعتوں کو بھجوا دیئے جاتے ہیں۔ یہ خلاصہ نماز عشاء کے بعد سب نمازیوں کو سنایا جاسکتا ہے۔

9. خلافت سے مضبوط تعلق کے لئے ہر احمدی کو ایک مہینہ میں کم از کم ایک خط حضور انور کی خدمت میں لکھنا چاہیئے۔ جس میں یہ ذکر ہو کہ آپ کو کن نیک کاموں کے کرنے کی توفیق ملی نیز دعا کی درخواست ہو۔

10. حضور انور سے ملاقات اور ذاتی تعلق استوار کرنے کے لئے احباب جماعت کے گروپس (پہلے سے اجازت اور منظوری کے بعد) لندن لانے کے پروگرام بنائے جائیں تاکہ خلیفہ وقت کی نصائح اور صحبت کی برکت نصیب ہو۔

مجالس عاملہ کے اراکین کا کردار:

1. ممبران جماعت کی بیداری اور اصلاح کے سلسلہ میں ہر لیول پر اراکین مجلس عاملہ کا ایک اہم کردار ہے جو انہیں ادا کرنا ہے۔

2. ہر لیول پر (یعنی مرکزی مجلس عاملہ۔ خدام۔ انصار اور لجنہ کی مرکزی مجلس عاملہ اور مقامی جماعت کی) مجلس عاملہ کو اپنے اپنے فرائض کا پورا پورا احساس ہونا چاہئے۔

3. اراکین عاملہ سب کے سب پکے نمازی ہونے چاہئیں۔ اگر عاملہ کے اراکین مستعد ہو جائیں تو ساری جماعت مستعد ہو جائے گی۔ اس سلسلہ میں

A۔ ہر لیول پر اراکین مجلس عاملہ کو بذریعہ خطوط توجہ دلائی جائے۔ مکرم امیر صاحب یو۔ کے کی طرف سے، سیکرٹری تربیت یو۔ کے کی طرف سے اور تینوں تنظیموں کے صدران کی طرف سے۔

B۔ توجہ دلانے کے باوجود اگر مجلس عاملہ کا کوئی رکن نماز کی صحیح طور پر ادائیگی کرنے والا نہ ہو تو اس بارہ میں مناسب تنبیہ اور ذریعہ اصلاح اختیار کیا جائے مثلاً خدمت سے فراغت وغیرہ۔

مرکز کی طرف سے تربیتی منصوبہ کے سلسہ میں کاروائی:

مرکزی شعبہ تربیت درج ذیل امور کا اہتمام کرے:

1۔ مرکزی نمائندگان (بالخصوص اراکین مجلس عاملہ) کے مختلف جماعتوں کے تربیتی دورہ جات کا پروگرام بنایا جائے۔

2۔ ہر ماہ اخبار احمدیہ میں تربیتی موضوعات پر ایک ایک مضمون اردو اور انگریزی میں شائع کروایا جائے۔

3۔ تربیت سے متعلق سرکلرز باقاعدگی سے جماعتوں کو ارسال کئے جائیں۔

4۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جو ہدایات تربیتی اور اصلاحی امور کے بارہ میں جاری کی جاتی ہیں وہ ہدایات ایک نظام کے تحت ساری جماعتوں کو ساتھ کے ساتھ بھجوائی جاتی رہیں ۔ جماعتوں کو ہدایات ہو کہ احباب تک پہنچانے کے بعد یہ ہدایات مقامی طور پر محفوظ کر لیں تا کہ آئندہ بھی ان سے استفادہ ہو سکے۔

تربیت کے مختلف ذرائع اور طریق:

1۔ ہر جماعت میں ہفتہ وار ایک دن "یوم تربیت " کے طور پر منایا جائے۔اس روز احباب مسجد میں یا کسی اور جگہ جمع ہوں۔اکٹھے نمازیں ادا کریں۔درس سنیں۔اکٹھے کھانا کھائیں۔دینی اور مذہبی امور پر گفتگو کریں۔آپس میں تعارف حاصل کریں۔دینی موضوعات پر مختصر بات چیت سنیں اور سارا دن دینی ماحول میں گزاریں۔

2۔ جماعتوں میں وقتاً فوقتاً تربیتی اجلاسات منعقد کئے جائیں جن میں تربیتی امور سے متعلق راہنمائی دی جائے۔سوال و جواب کا پروگرام بھی رکھا جائے۔اس طرح تربیت کے شعبہ کی اہمیت بھی خوب اجاگر ہوگی۔

3۔مبلغین کرام اور مقامی تربیتی کمیٹی کے اراکین باقاعدگی سے سب احباب جماعت کے گھروں کا وزٹ کریں جس کا مقصد یہ ہو کہ احباب جماعت سے تعارف اور تعلق مضبوط ہو۔نیز ان لوگوں کو جماعت کا صحیح تصور بھی سمجھ آئے۔دو افراد پر مشتمل گروپ جائے۔محبت و پیار سے،حکمت سے عمومی بات چیت کریں موقع ہو تو گھر میں باجماعت نماز بھی پڑھ آئیں۔اپنے وزٹ کا چھوٹا سا نوٹ اپنی یاداشت کے لئے گھر آکر لکھیں۔یہ نوٹ اگلے وزٹ پر جانے سے قبل دیکھ لیں۔اس طرح حکمت کے ساتھ تربیتی امور بیان کر کے ان کے دلوں میں جماعت کی عظمت اور محبت پیدا کی جائے۔

4۔جماعتی تعلق میں کمزور لوگوں کو نصیحت ایسے انداز میں کی جائے جس کو وہ محسوس نہ کریں بلکہ نصیحت پر توجہ دیں اور نیک اثر ہو۔مثلاً

A۔نصیحت کبھی بھی دوسرے لوگوں کے سامنے نہ کی جائے بلکہ مناسب وقت پر علیحدگی میں کی جائے

B۔نصیحت کرتے وقت زبان بہت نرمی اور شائستگی کی استعمال کریں۔مناسب انداز میں سچی ہمدردی اور محبت و پیار سے نصیحت کی جائے۔

C۔والدین کو اپنے بچوں کی تربیت کا احساس دلاتے رہیں۔اس طرح انہیں خود اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ ہوگی۔

D۔ مقامی شعبہ تربیت اس بات کا اہتمام کرے کہ جماعت کے کوئی دوست بیمار ہوں۔ گھر پر یا ہسپتال میں۔ تو ان کی عیادت کی جائے۔ جماعت میں کسی کی وفات کی صورت میں اس کی تعزیت کے لئے وزٹ کیا جائے۔

جماعت سے دور ہونے والوں اور کمزور تعلق والوں کی اصلاح:

وہ احباب جو جماعت سے دور ہو چکے ہیں یا جماعت سے تعلق میں کمزور ہیں ان کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں

1۔ ہر جماعت میں سیکرٹری تربیت (خود اور صدر صاحب جماعت کے ساتھ مل کر) بصیغۂ راز ایک فہرست تیار کرے جو ہرگز عام نہ کی جائے۔ اس کے دو حصے ہوں گے۔

A۔ جو جماعت چھوڑ چکے ہیں

B۔ جو جماعت سے تعلق میں کمزور ہیں اور اس طرف بڑھ رہے ہیں۔

2۔ ہر دو طبقات کی اصلاح کے لئے احتیاط، تدبیر اور حکمت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک ایک فرد کے بارہ میں جائزہ لیکر مناسب افراد کے ذریعہ ان کو واپس لانے اور جماعت میں فعال کرنے کے لئے موزوں افراد کے سپرد یہ کام کیا جائے۔ مثلاً

A۔ ان کے رشتہ دار جو خود اچھے مثالی احمدی ہوں۔

B۔ ان کے دوست اور پرانا تعلق رکھنے والے جوان پر نیک اثر ڈال سکیں۔

C۔ ان کے ہم عمر اور ایسے افراد جو حکمت سے نصیحت کرنے والے ہوں۔

3۔ تربیت کے لئے رابطہ کرنے والے یہ افراد مبلغ سلسلہ کے مشورہ سے حالات کے پس منظر میں مناسب طریق سے اصلاحی کوشش کریں۔

4۔ ایسی سب اصلاحی کوششوں اور ملاقاتوں کا باقاعدہ ریکارڈ سیکرٹری تربیت کے پاس محفوظ ہو اور اس کام کو حکمت کیساتھ آگے بڑھایا جائے۔

5۔نوجوانوں کی تربیت واصلاح کے لئے خدام الاحمدیہ کواور مستورات کے لئے لجنہ کواپنے اپنے دائرہ میں بھرپور کام کرنا چاہیے۔
6۔ بوقتِ ضرورت مرکز سے رابطہ کر کے راہنمائی حاصل کریں۔

موصیان کو تربیتی امور میں شامل کرنا:

تربیت کا کام بہت وسیع اور اہم ہے۔اس کام میں مقامی جماعت کے ساتھ موصیان کو بھرپور طور پر شامل کیا جائے۔
1۔ جماعت کے جملہ موصیان کی مکمل فہرست تیار کی جائے،جس میں نئے موصیان کو ساتھ ساتھ شامل کیا جائے۔
2۔ موصیان کا ایک ابتدائی اجلاس بلا کر ان کو اس تربیتی منصوبہ سے آگاہ کر کے اس کی تکمیل میں ان کے سپرد معین کام کئے جائیں۔مثلاً
A۔ جماعت سے دور ہونے یا تعلق میں کمزوری رکھنے والے احباب سے پُرحکمت طریق پر رابطہ اور نصیحت کے سلسلہ میں ان کو معین کام سپرد کیا جائے۔
B۔نماز باجماعت کے سلسلہ میں مساجد اور مراکزِ نماز میں حاضری بڑھانے کے سلسلہ میں ان کو معین کام سپرد کیا جائے۔
C۔ خطبات جمعہ پورے اہتمام سے سننے کے تعلق میں ان کے سپرد معین کام کیا جائے۔
D۔ سیکرٹری تربیت (یا ممبران تربیت کمیٹی) کے احباب کے گھروں میں وزٹ کے موقع پر ان کو بھی باری باری ساتھ لے جایا جائے۔
E۔ بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید پڑھانے میں بھی ان کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔
3۔ ان سب موصیان کا ایک ماہانہ تفصیلی اجلاس کیا جائے جس میں موصیان کی (تربیتی منصوبہ کے حوالہ سے) کارکردگی کا جائزہ لیا جائے۔

تربیتی کام کا جائزہ اور FEED BACK:

شعبہ تربیت یو۔کے، جماعتوں کی طرف سے آنے والی ماہانہ رپورٹس کو ریکارڈ کرے اور ان کے جائزہ کے بعد Feed Back رپورٹ مرتب کرے ۔اس کی روشنی میں جماعتوں کو ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

....

ملاحظات:

حضور انور نے مندرجہ بالا تربیتی عملی منصوبہ بالتفصیل مطالعہ فرمانے کے بعد مندرجہ ذیل ارشادات فرمائے:

1. خطبہ جمعہ کی حاضریوں کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے اور اس حاضری کا ریکارڈ رکھا جائے۔ براہ راست ایک ایک سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔

2. یوم تربیت کے پروگرام میں مناسب وقفہ رکھیں تا کہ لوگ تھک کر اکتا نہ جائیں۔

3. عہدیداران کی تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔عہدیداران تیز ہو جائیں تو نمازوں اور جماعتی کاموں میں حاضری بڑھ جائے گی۔

4. اگر کسی جگہ جمعہ کے وقت مربیان موجود نہ ہوں تو مقامی صدران مختصر خطبہ میں احباب کو جمعہ میں شمولیت کی تاکید کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆